



FRIEDRICH NAUMANN  
FOUNDATION For Freedom.  
Pakistan



ترقی یافتہ پاکستان کے لیے جمہوری مقامی طرز حکمرانی

DEMOCRATIC LOCAL GOVERNANCE FOR DEVELOPMENT IN PAKISTAN

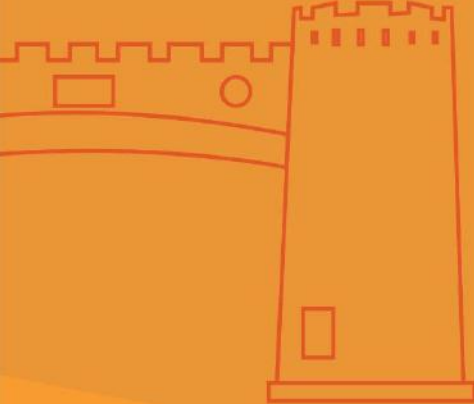


Democratic  
Local Governance for  
Development in Pakistan

# سٹیزن رپورٹ کارڈ برائے صحت

ڈسٹرکٹ کوئٹہ

نومبر ۲۰۲۰



سٹیژن رپورٹ کارڈ برائے صحت	عنوان
کوئٹہ	ضلع
سالار ڈیولپمنٹ فاؤنڈیشن اور سینٹر فار پیس اینڈ ڈیولپمنٹ انیشیٹوز (سی پی ڈی آئی)	سرورے
پروجیکٹ مینیجر مونس کائنات زہرا، اسسٹنٹ پروجیکٹ مینیجر مہوش لودھی	سپروائزرز
سینٹر فار پیس اینڈ ڈیولپمنٹ انیشیٹوز (سی پی ڈی آئی)	تحقیق اور تحریر
عامر اعجاز	سرورے ڈیزائن و جائزہ
نوید اشرف	ڈیزائننگ
یورپی یونین اور فریڈرک نوین فاؤنڈیشن فار فریڈم پاکستان	مالی معاونت
8 <sup>th</sup> ایڈیشن (نومبر 2020)	ایڈیشن

## مندرجات

- ii..... دیباچہ
- 1..... سروے کا طریقہ کار
- 1..... سوالنامہ کی تیاری
- 1..... علاقوں کا انتخاب
- 1..... سروے ٹیم
- 1..... سروے
- 1..... پہلا مرحلہ
- 1..... دوسرا مرحلہ
- 1..... سروے کے شرکاء
- 2..... تحریری رپورٹ
- 2..... سروے سکیل
- 2..... سروے کے دوران مشکلات
- 3..... سول ہسپتال کوئٹہ کے بارے میں شہریوں کے خیالات
- 5..... گزشتہ تین سال کے دوران کوئٹہ میں صحت کی سہولیات کا تقابلی جائزہ
- 6..... سروے کے نتائج

## دیباچہ

بلوچستان پاکستان کا رقبے کے لحاظ سے سب سے بڑا صوبہ ہے۔ یہ پاکستان کے مجموعی رقبے کے %43.6 پر مشتمل ہے۔ آبادی کے تناسب سے یہ دوسرے صوبوں کے مقابلے میں چھوٹا ہے۔ انتہائی کھری ہوئی آبادی اور پتھریلی چٹانوں کے باعث کچھ علاقوں تک پہنچنا خاصا دشوار ہے۔ صوبے میں 34 اضلاع ہیں۔ صوبہ میں ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال، تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال، دیہی مراکزِ صحت، بنیادی مراکزِ صحت، ڈسپینسری اور زچہ بچہ ہیلتھ سینٹر عوام کو طبی سہولیات فراہم کر رہے ہیں۔ لیکن بد قسمتی سے بلوچستان میں صحت کے یہ مراکز بے شمار مسائل کا شکار ہیں۔ ہسپتالوں کو جدید مشینری، تربیت یافتہ ڈاکٹروں اور پیرامیڈیکل سٹاف، ادویات اور جدید جراحی آلات کی کمی جیسے مسائل کا سامنا ہے۔ اس کے علاوہ دیگر مشکلات بھی درپیش ہیں جیسا کہ زیادہ تر ہسپتالوں میں ڈاکٹر موجود نہیں ہوتے اور بیشتر ہسپتالوں میں صفائی کا سخت فقدان ہے جسکی وجہ سے شہری ہسپتالوں کی کارکردگی سے مطمئن نہیں ہیں۔ غریب خاندان مالی مشکلات کے باعث پرائیویٹ ہسپتالوں کی فیس ادا نہیں کر پاتے اور وہ طبی سہولیات کے حصول کیلئے سرکاری ہسپتالوں اور کسی بھی ڈسٹرکٹ میں خاص طور پر ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کا ہی رخ کرتے ہیں۔

ضلعی سطح پر ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال ہی ایک ایسی سہولت ہے جہاں پر سب سے زیادہ وارڈ، مطلوبہ ڈاکٹر اور ضروری طبی سازوسامان موجود ہوتا ہے۔ جسکی وجہ سے ضلع بھر سے شہری معائنہ کروانے، ہسپتال میں داخل ہونے یا پھر آپریشن کروانے کے لئے آتے ہیں۔ مزید برآں ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال سے علاج پرائیویٹ ہسپتالوں کی نسبت کافی کم خرچ میں ممکن ہوتا ہے جس سے ہر طرح کا طبقہ فائدہ حاصل کرتا ہے۔ اس لئے ہیلتھ کے اس ضلعی مرکز کی کارکردگی کا بہتر ہونا اور عوامی ضروریات کے مطابق ہونا انتہائی ضروری ہے۔

کوئی بھی ادارہ اسی وقت اپنی سہولیات کی فراہمی کے معیار کو بہتر کر سکتا ہے جب صارفین اس کو مزید بہتر کرنے کیلئے وقتاً فوقتاً اپنی رائے دیتے رہیں۔ بد قسمتی سے شہریوں کی جانب سے اجتماعی رائے اکٹھا کرنے کا کوئی نظام نہ ہونے کی وجہ سے ادارے شہریوں کی ضرورتوں اور امنگوں کو نہیں جان پاتے۔

اس صورتحال کو مد نظر رکھتے ہوئے یورپی یونین اور فریڈرک ٹومین فاؤنڈیشن فار فریڈم کے تعاون سے شروع کیے گئے پروجیکٹ "ترقی یافتہ پاکستان کیلئے جمہوری مقامی طرزِ حکمرانی" کے تحت ہر چھ ماہ کے بعد ایک ایسے سروے کا انعقاد کیا جاتا ہے جس میں شہریوں کی ترجیحات کے مطابق کسی ایک بنیادی سہولیات فراہم کرنے والے ادارے کی طرف سے ملنے والی سہولیات کے بارے میں شہریوں کے اطمینان کی سطح جاننے کی کوشش کی جاتی ہے۔ ایک ضلع سے مجموعی طور پر اس سروے میں 200 شہری شامل ہوتے ہیں۔ سروے سے حاصل نتائج کو بعد ازاں متعلقہ افسران، شہریوں اور میڈیکل سٹاف کے ساتھ شئیر کیا جاتا ہے تاکہ ان اداروں کی جانب سے ملنے والی سہولیات کو شہریوں کی آراء کی روشنی میں مزید بہتر کیا جاسکے۔ اور عوامی توقعات کے مطابق کام کرنے والے اداروں کی تحسین بھی کی جائے۔

ضلع کونڈہ میں نومبر 2020 میں صحت کی سہولیات کا جائزہ لینے کے لیے 200 گھرانوں سے سوانامہ پُر کروایا گیا، جس میں سول ہسپتال کونڈہ کے بارے میں شہریوں کی رائے لی گئی۔ سروے سے حاصل شدہ نتائج کی روشنی میں سٹیژن رپورٹ کارڈ مرتب کیا گیا ہے۔ اس رپورٹ کارڈ کو مکمل کرنے میں تقریباً تین ماہ کا وقت لگا جس میں سوانامہ کی تیاری سے لیکر سروے کرنے والوں کی ٹریننگ، سروے، ڈیٹا کے تجزیہ اور رپورٹ مرتب کرنے کے مراحل شامل ہیں۔

## سروے کا طریقہ کار

### سوالنامہ کی تیاری

یہ سوالنامہ سی بی ڈی آئی کی تحقیقاتی ٹیم نے ایگزیکٹو ڈائریکٹر کی رہنمائی میں تیار کیا۔

### علاقوں کا انتخاب

دستیاب وسائل اور وقت کو سامنے رکھتے ہوئے سائنسی طریقہ سے منتخب کردہ 8 مختلف وارڈز (49،37،8،6،35،57،4،51) میں یہ سروے کیا گیا۔ ہر وارڈ میں سے 25 گھرانے چنتے ہوئے ضلع سے 200 گھرانوں کو منتخب کیا گیا۔ سروے کیلئے وارڈز کا بلا ترتیب انتخاب [www.randomizer.org](http://www.randomizer.org) کی مدد سے کیا گیا۔

### سروے ٹیم

یہ سروے 18 افراد پر مشتمل تربیت یافتہ ٹیم کے ذریعے کیا گیا جس کی نگرانی کا ذمہ دار ایک سپروائزر تھا جس نے نہ صرف سروے کے عمل کی نگرانی کی بلکہ سروے کے معیار کو بہتر رکھنے کیلئے فیڈبک میں انکی مانیٹرنگ بھی کی۔ یہ سروے مقامی تنظیم سالار ڈیولپمنٹ فاؤنڈیشن کے اشتراک سے کیا گیا۔

### سروے

پہلا مرحلہ: سروے کا آغاز منتخب وارڈز کے گھرانوں کے دورے سے کیا گیا۔ پہلے گھر کا انتخاب پہلے سے طے شدہ جگہ مثلاً پوئین کونسل کے دفتر یا وارڈ کی کسی بھی اور نمایاں جگہ کے ساتھ والے گھر سے کیا گیا۔ اس گھر کا سروے مکمل کرنے کے بعد ہر چھٹے گھر کو منتخب کیا گیا اور اس طرح 13 گھرانوں کا سروے مکمل کیا گیا۔

دوسرا مرحلہ: سروے ٹیم نے وارڈ کی کسی بھی نمایاں جگہ یا مسجد کے قریب پہنچ کر اس سے ملحقہ گھر کا سروے کیا۔ بعد ازاں ہر چھٹے گھرانے کا سروے کرتے ہوئے 12 گھرانوں کا سروے مکمل کیا گیا۔ اس طرح دوسرا مرحلے میں ایک وارڈ سے کل 25 گھرانوں کا سروے مکمل کیا گیا۔

### سروے کے شرکاء

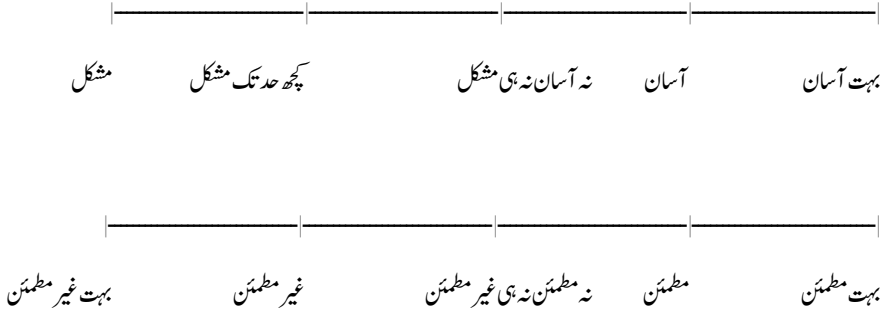
سروے سوالنامہ کے جوابات کیلئے گھرانے کے سربراہ کا انٹرویو کیا گیا۔ سربراہ کی غیر موجودگی کی صورت میں گھر میں موجود سب سے بڑے بالغ فرد سے سوالات کیے گئے۔ جواب دہندہ کی غیر موجودگی یا اسکی عدم دلچسپی کی صورت میں پانچ گھرانوں کو چھوڑ کر چھٹے گھرانے کا سروے مکمل کیا گیا۔

## تحریری رپورٹ

سروے فارمز survey monkey کی مدد سے فیلڈ میں ہی آن لائن پُر کیے گئے جس سے نہ صرف بعد ازاں ڈیٹا انٹری کیلئے درکار وقت کی بچت ہوئی بلکہ آن لائن پُر کرنے سے سوالنامہ کے نامکمل رہ جانے کے خدشات بھی ختم ہو گئے۔ سپروائزر روزانہ کی بنیاد پر ایڈمن اکاؤنٹ سے پُر کیے گئے سوالات کو چیک بھی کرتا رہا جس سے سروے کا معیار برقرار رکھنے میں مدد ملی۔ سروے مکمل ہو جانے کے بعد سی پی ڈی آئی ٹی ٹیم نے ڈیٹا کا تجزیہ کیا اور رپورٹ تیار کی گئی۔ اس طریقہ سے تیار کردہ رپورٹ کو سٹینڈرڈ (سی-آر-سی) کا نام دیا جاتا ہے۔

## سروے سکیل

اس سروے میں زیادہ تر سوالات کے جواب دینے کیلئے 5 پوائنٹ لیکرٹ سکیل (Likert Scale) استعمال کی گئی ہے۔ لیکرٹ سکیل عام طور پر پانچ بائاس (طاق Odd) آپشنز پر مشتمل ہوتی ہے۔ جس میں ایک طرف مثبت جوابات جبکہ دوسری طرف منفی جوابات موجود ہوتے ہیں۔ درمیان کا آپشن عام طور پر نیوٹرل ہوتا ہے۔ مثلاً



## سروے کے دوران مشکلات

یہ سروے چونکہ آن لائن survey monkey کی مدد سے کیا جا رہا تھا تو کوئی نہ کوئی کچھ علاقوں میں انٹرنیٹ کی محدود دستیابی کے باعث سروے ٹیم کو سوالنامہ آن لائن پُر کرنے میں مسائل کا سامنا رہا۔ آبادی کے علاقے بکھرے ہونے کے باعث ایک وارڈ سے 25 گھرانوں کا سروے پورا کرنا بھی ایک دشوار مرحلہ رہا۔

## سول ہسپتال کوئٹہ کے بارے میں شہریوں کے خیالات

سی پی ڈی آئی کی جانب سے سٹیژن رپورٹ کارڈ کی تیاری کے لیے ضلع کوئٹہ میں سروے کا انعقاد کیا گیا جس کے ذریعے کوئٹہ میں صحت کی سہولیات کے بارے میں شہریوں کی رائے جاننے کی کوشش کی گئی ہے۔ سروے کے نتائج سے ظاہر ہوتا ہے کہ سروے کے شرکاء سول ہسپتال کوئٹہ میں دستیاب صحت کی سہولیات سے مکمل طور پر مطمئن نہیں۔ 49% شرکاء کے مطابق ہسپتال تک پہنچنا آسان ہے اور 32.50% کے مطابق ڈاکٹر سے وقت لینا بھی ان کے لیے آسان۔ 43.5% شرکاء کے مطابق ہسپتال کی انتظار گاہ آرام دہ نہیں تھی جبکہ 29% کے مطابق انہیں اپنے مطلوبہ ڈاکٹر سے معائنہ کروانے سے قبل ہسپتال میں 10 سے 30 منٹ تک انتظار کرنا پڑا۔ 89.50% شرکاء کے مطابق ہسپتال میں مریضوں اور ان کے ساتھ آنے والوں کیلئے پینے کا صاف پانی دستیاب نہیں تھا۔ 86% شرکاء نے ہسپتال کے بیت الخلاء کی صورت حال پر عدم اطمینان کا اظہار کیا۔

ہسپتال میں موجود ڈاکٹر اور عملے کے متعلق پوچھے گئے سوالات کے جواب میں سروے کے 22% شرکاء کا کہنا تھا کہ ان کو بالکل بھی بھروسہ نہیں تھا کہ ڈاکٹر ان کے مفاد میں بہترین طبی فیصلے کرتا ہے جبکہ 36% کے مطابق ڈاکٹر نے ان کے سوالات کے جوابات اچھی طرح سے نہیں دیئے۔ سروے کے 24.50% جواب دہندگان کے مطابق ہسپتال کے عملے نے کبھی بھی ان کو توجہ سے نہیں سنا۔ 36.84% شرکاء کے مطابق ہسپتال میں ان کے قیام کے دوران نرس / ہسپتال کے عملے نے ان کی بیماری کے بارے میں اکثر آسان انداز میں سمجھایا۔ 57.89% جواب دہندگان کے مطابق ہسپتال میں قیام کے دوران ڈاکٹر نے دن میں دو مرتبہ ان کا طبی معائنہ کیا۔ سروے کے 36.50% شرکاء ڈاکٹر کی طرف سے انہیں دیے گئے وقت سے مطمئن نہیں تھے۔

شرکاء میں سے 82.50% ہسپتال معائنہ کروانے اور 6% ٹیسٹ کروانے، 6% آپریشن کروانے کے جبکہ 5.50% ہسپتال میں داخل ہوئے، جن میں سے 36% کے مطابق وارڈ میں داخلہ لینا آسان تھا۔ ہسپتال میں داخل ہونے والوں میں سے 31.58% شرکاء نے بستری کی چادروں کی صفائی پر جبکہ 52.62% نے وارڈ کی صفائی پر عدم اطمینان کا اظہار کیا۔ 100% شرکاء کے مطابق ہسپتال میں قیام کے دوران مریضوں کیلئے کھانے کا کوئی انتظام نہیں تھا۔ ادویات کے متعلق پوچھے گئے سوالات کے جواب 42% شرکاء کے مطابق ان کے قیام یا وزٹ کے دوران انکو کبھی بھی مفت ادویات فراہم نہیں کی گئیں۔

ہسپتال میں موجود لیبارٹری اور ڈاکٹر کی طرف سے مجوزہ ٹیسٹ کے متعلق سوالات کے جواب میں 41.38% کے مطابق انہیں ڈاکٹر نے کسی مخصوص لیبارٹری سے ٹیسٹ کروانے پر اصرار کیا۔ ٹیسٹ کروانے والے افراد میں سے 48.28% کے مطابق انہوں نے مجوزہ ٹیسٹ پرائیویٹ لیبارٹری سے کروائے۔



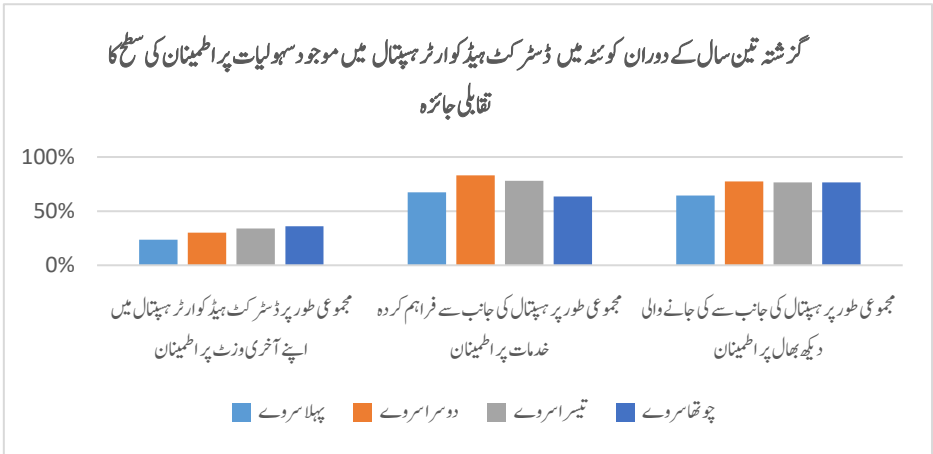
سروے کے 41.5% شرکاء سول ہسپتال کونٹری میں اپنے آخری وزٹ سے مجموعی طور پر غیر مطمئن تھے۔ 82.5% نے مجموعی طور پر ہسپتال کے عملے کی جانب سے فراہم کردہ خدمات پر جبکہ 76.5% شرکاء نے مجموعی طور پر ہسپتال کی جانب سے کی جانے والی دیکھ بھال پر اطمینان کا اظہار کیا۔

## گزشتہ تین سال کے دوران کونڈہ میں صحت کی سہولیات کا تقابلی جائزہ

ترقی یافتہ پاکستان کیلئے جمہوری مقامی طرز حکمرانی "پراجیکٹ کے تحت گزشتہ تین سال کے دوران سی آر سی سروے کے ذریعے کونڈہ میں صحت کی سہولیات کے بارے میں شہریوں کی رائے جاننے کی کوشش کی گئی تاکہ سروے سے حاصل ہونے والے نتائج سے متعلقہ اداروں / حکام کو آگاہ کر کے سہولیات کی عدم دستیابی کی طرف توجہ مبذول کرائی جائے۔

اس پروجیکٹ کے تحت ڈسٹرکٹ انٹرسٹ گروپ (ڈی-آئی-جی) کے نام سے مختلف طبقہ فکر سے تعلق رکھنے والے شہریوں پر مشتمل ایک گروپ تشکیل دیا گیا ہے۔ ڈی-آئی-جی کے ممبران رضاکارانہ طور پر پروجیکٹ کی مختلف سرگرمیوں میں حصہ لیتے ہیں اور ضلع کے مسائل کے حل کے لیے مل کر کوششیں کرتے ہیں۔ اس ضمن میں ڈی-آئی-جی کونڈہ اور مقامی پارٹنر سالار ڈیولپمنٹ فاؤنڈیشن نے پریس کانفرنسز اور ضلعی سطح پر متعلقہ افسران سے میٹنگز کا انعقاد کیا جن میں سی آر سی سروے کے نتائج پیش کیے گئے اور صحت کی سہولیات میں بہتری کے لیے مطالبہ کیا گیا۔

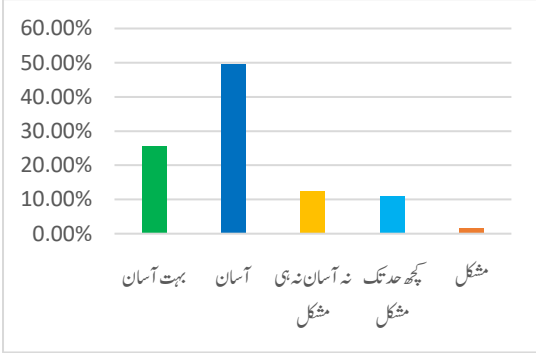
سٹیژن رپورٹ کارڈ کے مطابق گزشتہ تین سال کے دوران کونڈہ کے سول ہسپتال میں صحت کی سہولیات سے متعلق شہریوں کے اطمینان میں کوئی خاطر خواہ اضافہ نہیں ہوا۔ اگرچہ ڈی-آئی-جی ممبران کی جانب سے بارہا صحت کے مسائل کی طرف توجہ مبذول کرائی گئی، لیکن سہولیات کی مکمل طور پر فراہمی ممکن نہ ہو سکی۔ تاہم شہریوں کی ضروریات کے مطابق مکمل طور پر سہولیات کی دستیابی کے لیے ڈی-آئی-جی ممبران مسلسل کوششوں میں مصروف ہیں۔ گزشتہ تین سال کے دوران کیے گئے چار سروے کے نتائج کی روشنی میں کونڈہ میں صحت کی سہولیات کے متعلق شرکاء کے اطمینان کی سطح کا تقابلی جائزہ نیچے گراف میں ظاہر کیا جا رہا ہے۔



## سروے کے نتائج

سوال نمبر 1- آپ کے خیال میں سول ہسپتال کو سید تک پہنچنا کتنا آسان ہے؟

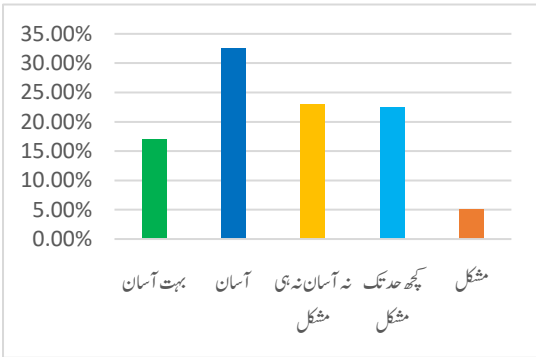
49.50% جواب دہندگان کے مطابق سول ہسپتال کو سید تک پہنچنا آسان ہے۔



جوابات	مکملہ جوابات
51	25.50%
99	49.50%
25	12.50%
22	11.00%
3	1.50%
200	

سوال نمبر 2- معائنہ کیلئے ڈاکٹر سے اپنی سہولت کے مطابق وقت لینا کتنا آسان یا مشکل تھا؟

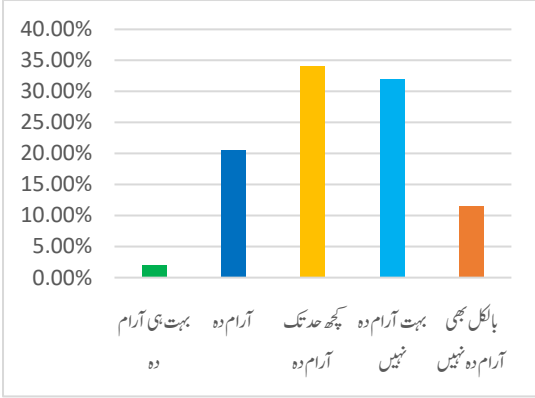
32.50% جواب دہندگان کے مطابق ڈاکٹر سے اپنی سہولت کے مطابق وقت لینا آسان تھا۔



جوابات	مکملہ جوابات
34	17.00%
65	32.50%
46	23.00%
45	22.50%
10	5.00%
200	

سوال نمبر 3۔ سول ہسپتال کو سید کی انتظار گاہ کس قدر آرام دہ تھی؟

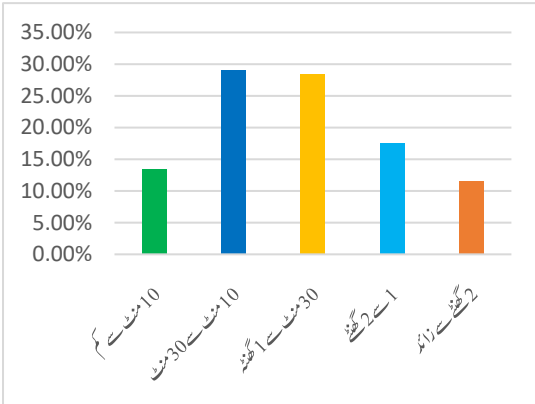
43% جواب دہندگان کے مطابق سول ہسپتال کو سید کی انتظار گاہ آرام دہ نہیں تھی۔



جوابات	مکملہ جوابات
4	2.00%
41	20.50%
68	34.00%
64	32.00%
23	11.50%
<b>200</b>	

سوال نمبر 4۔ آپ کو مطلوبہ ڈاکٹر سے معائنہ کروانے سے قبل ہسپتال میں کتنا وقت لگا؟

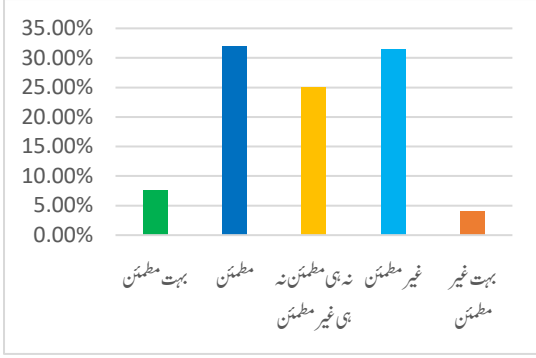
28.50% جواب دہندگان کے مطابق انہیں اپنے مطلوبہ ڈاکٹر سے معائنہ کروانے سے قبل ہسپتال میں 30 منٹ سے 1 گھنٹہ کم انتظار کرنا پڑا۔



جوابات	مکملہ جوابات
27	13.50%
58	29.00%
57	28.50%
35	17.50%
23	11.50%
<b>200</b>	

سوال نمبر 5- ڈاکٹر کی طرف سے دیے گئے وقت سے آپ کس حد تک مطمئن ہیں؟

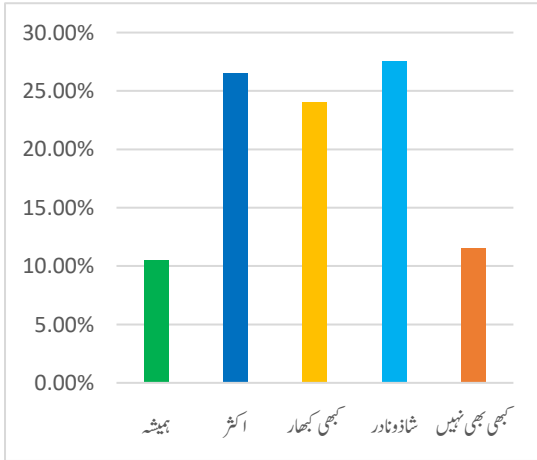
35.50% جواب دہندگان ڈاکٹر کی طرف سے دیے گئے وقت سے مطمئن نہیں تھے۔



جوابات		مکملہ جوابات
15	7.50%	بہت مطمئن
64	32.00%	مطمئن
50	25.00%	نہ مطمئن نہ ہی غیر مطمئن
63	31.50%	غیر مطمئن
8	4.00%	بہت غیر مطمئن
200		مکمل

سوال نمبر 6- کیا ڈاکٹر نے آپ کو دھیان سے سنا؟

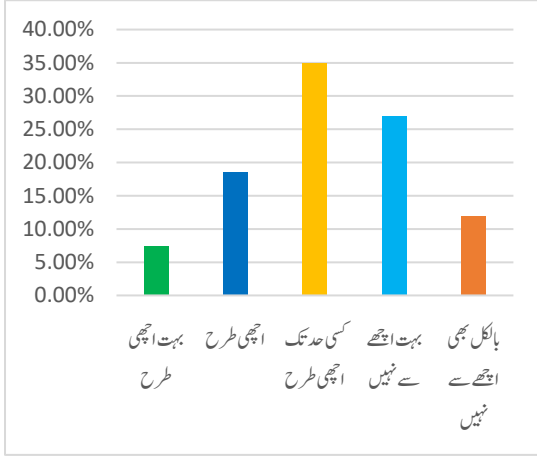
27.50% جواب دہندگان کے مطابق ڈاکٹر نے ان کو شاذ و نادر ہی دھیان سے سنا۔



جوابات		مکملہ جوابات
21	10.50%	ہمیشہ
53	26.50%	اکثر
48	24.00%	کبھی کبھار
55	27.50%	شاذ و نادر
23	11.50%	کبھی بھی نہیں
200		مکمل

سوال نمبر 7- ڈاکٹر نے آپ کے سوالات کے جوابات کتنے اچھے انداز سے دیئے؟

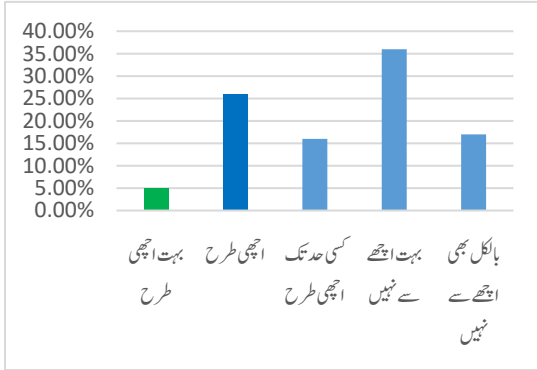
41% جواب دہندگان کے مطابق ڈاکٹر نے ان کے سوالات کے جوابات اچھے سے نہیں دیئے۔



جوابات	مکملہ جوابات
12	6.00%
53	26.50%
53	26.50%
63	31.50%
19	9.50%
200	

سوال نمبر 8- آپ کے ڈاکٹر نے کتنی اچھی طرح علاج کے مکملہ طریقوں کے بارے میں وضاحت کی؟

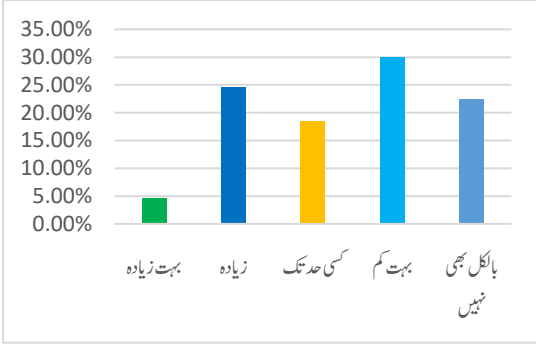
53% جواب دہندگان کے مطابق ڈاکٹر نے علاج کے مکملہ طریقوں کے بارے میں اچھی طرح سے وضاحت نہیں کی۔



جوابات	مکملہ جوابات
10	5.00%
52	26.00%
32	16.00%
72	36.00%
34	17.00%
200	

سوال نمبر 9- آپ کو کس حد تک بھروسہ ہے کہ ڈاکٹر آپ کے مفاد میں بہترین طبی فیصلہ کرتا ہے؟

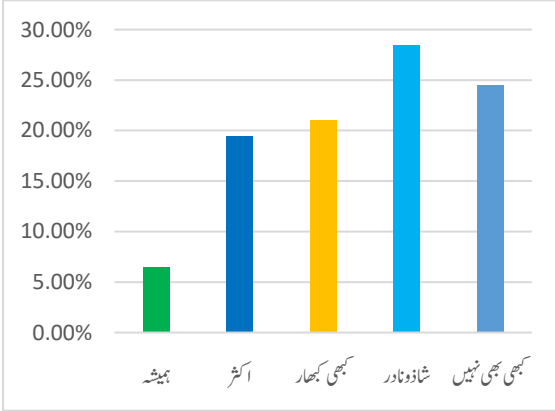
30% جواب دہندگان کو بہت کم بھروسہ ہے کہ ڈاکٹر ان کے مفاد میں بہترین طبی فیصلہ کرتا ہے۔



جوابات	مکملہ جوابات
9	4.50%
49	24.50%
37	18.50%
60	30.00%
45	22.50%
<b>200</b>	<b>مکمل</b>

سوال نمبر 10- کیا ہسپتال کے عملے نے ہمیشہ آپ کو توجہ سے سنا؟

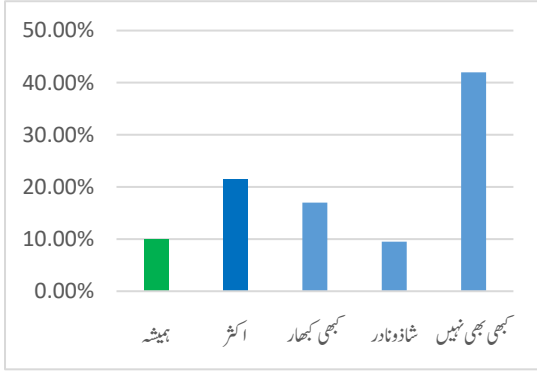
28.50% جواب دہندگان کے مطابق ہسپتال کے عملے نے شاذ و نادر ہی ان کو توجہ سے سنا۔



جوابات	مکملہ جوابات
13	6.50%
39	19.50%
42	21.00%
57	28.50%
49	24.50%
<b>200</b>	<b>مکمل</b>

سوال نمبر 11- کیا سول ہسپتال کو سید میں ادویات مفت فراہم کی جاتی ہیں؟

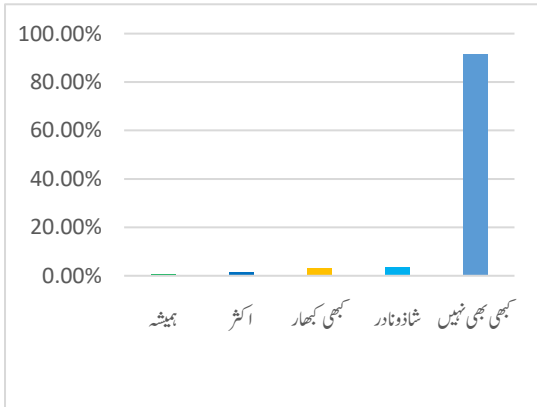
42% جواب دہندگان کے مطابق ہسپتال میں انکو کبھی بھی مفت ادویات فراہم نہیں کی گئیں۔



جوابات	مکملہ جوابات
20	10.00%
43	21.50%
34	17.00%
19	9.50%
84	42.00%
200	مکمل

سوال نمبر 12- کیا آپ نے سول ہسپتال کو سید سے ادویات کے حصول کیلئے کبھی رشوت دی؟

91.50% جواب دہندگان کے مطابق انہوں نے سول ہسپتال کو سید سے ادویات کے حصول کیلئے کبھی رشوت نہیں دی۔

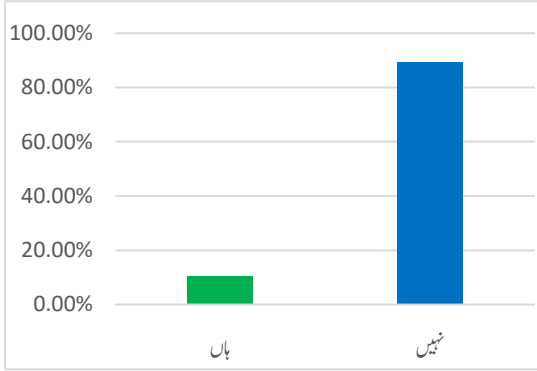


جوابات	مکملہ جوابات
1	0.50%
3	1.50%
6	3.00%
7	3.50%
183	91.50%
200	مکمل



سوال نمبر 13- کیا ہسپتال میں مریضوں اور انکے ساتھ آنے والوں کیلئے پینے کا صاف پانی دستیاب تھا؟

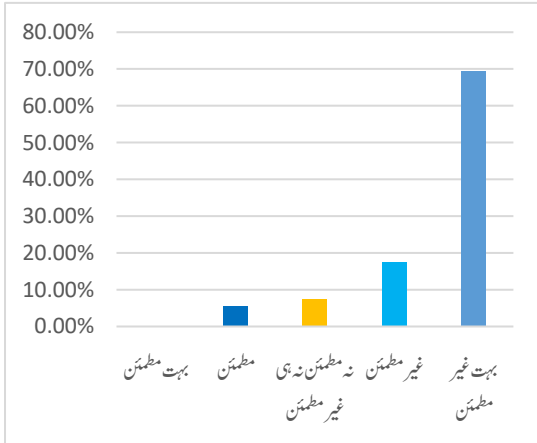
89.50% جواب دہندگان کے مطابق ہسپتال میں مریضوں اور انکے ساتھ آنے والوں کیلئے پینے کا صاف پانی دستیاب نہیں تھا۔



جوابات	مکملہ جوابات
21	10.50%
179	89.50%
200	مکملہ جوابات

سوال نمبر 14- کیا آپ ہسپتال کے بیت الخلاء کی صورتحال سے مطمئن ہیں؟

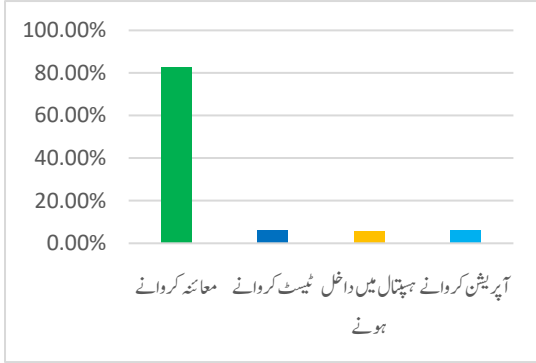
69.59% جواب دہندگان ہسپتال کے بیت الخلاء کی صورتحال سے بہت غیر مطمئن تھے۔



جوابات	مکملہ جوابات
0	0.00%
11	5.50%
15	7.50%
35	17.50%
139	69.50%
200	مکملہ جوابات

سوال نمبر 15- آپکا سول ہسپتال کو نینہ جانے کا مقصد کیا تھا؟

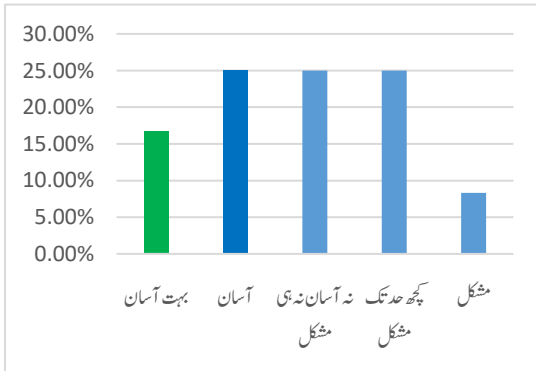
82.50% جواب دہندگان سول ہسپتال کو نینہ معائنہ کروانے، 6% ٹیسٹ کروانے، 5.50% ہسپتال میں داخل ہونے اور 6% آپریشن کروانے کیلئے گئے۔



جوابات		مکملہ جوابات
165	82.50%	معاہنہ کروانے
12	6.00%	ٹیسٹ کروانے
11	5.50%	ہسپتال میں داخل ہونے
12	6.00%	آپریشن کروانے
200		مکل

سوال نمبر 16- آپریشن کی تاریخ لینا کس قدر آسان یا مشکل تھا؟

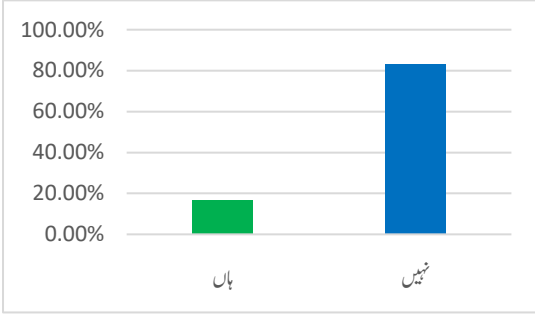
58% جواب دہندگان مطابق آپریشن کی تاریخ لینا مشکل تھا۔



جوابات		مکملہ جوابات
2	16.67%	بہت آسان
3	25.00%	آسان
3	25.00%	نہ آسان نہ ہی مشکل
3	25.00%	کچھ حد تک مشکل
1	8.33%	مشکل
12		مکل

سوال نمبر 17- کیا آپ نے آپریشن کی تاریخ لینے کیلئے رشوت دی؟

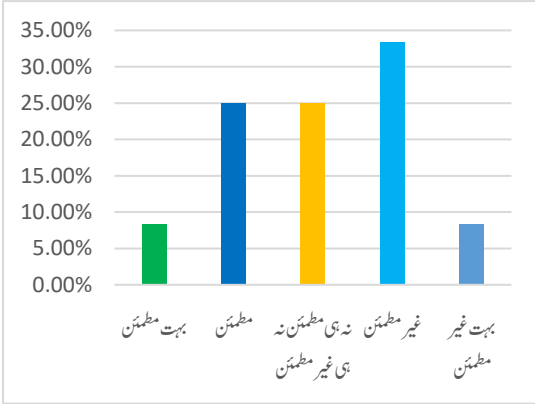
83.33% جواب دہندگان نے آپریشن کی تاریخ لینے کیلئے کوئی رشوت نہیں دی۔



جوابات		مکملہ جوابات
2	16.67%	ہاں
10	83.33%	نہیں
12		مکمل

سوال نمبر 18- کیا آپ آپریشن تھیٹر کی صفائی سے مطمئن ہیں؟

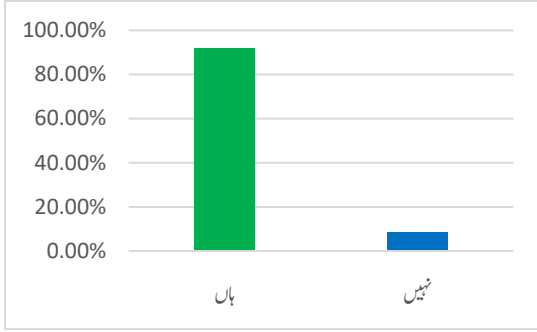
41.66% جواب دہندگان آپریشن تھیٹر کی صفائی سے مطمئن نہیں تھے۔



جوابات		مکملہ جوابات
1	8.33%	بہت مطمئن
3	25.00%	مطمئن
3	25.00%	نہ مطمئن نہ ہی غیر مطمئن
4	33.33%	غیر مطمئن
1	8.33%	بہت غیر مطمئن
12		مکمل

سوال نمبر 19- کیا آپ کو آپریشن کیلئے بازار سے ادویات خریدنے کو کہا گیا؟

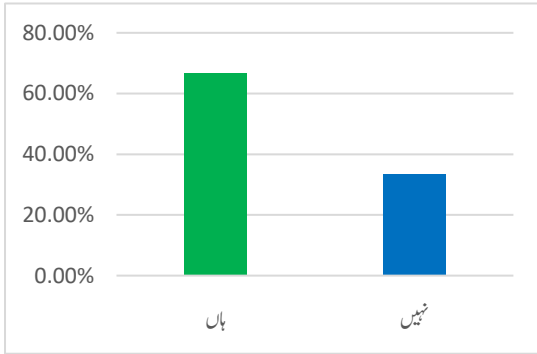
91.67% جواب دہندگان کے مطابق انہیں بازار سے ادویات خریدنے کو کہا گیا۔



جوابات		ممکنہ جوابات
11	91.67%	ہاں
1	8.33%	نہیں
12		مکل

سوال نمبر 20- کیا آپ کو ہسپتال میں داخل کیا گیا؟

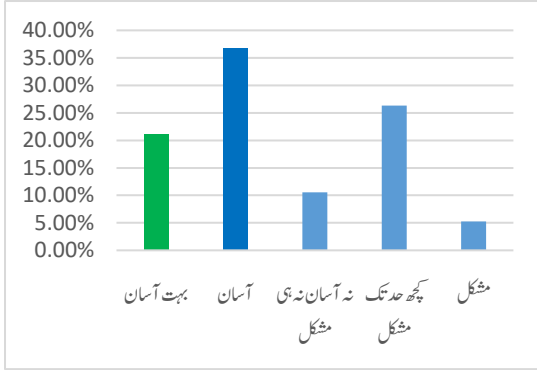
66.67% جواب دہندگان کو ہسپتال میں داخل کیا گیا۔



جوابات		ممکنہ جوابات
8	66.67%	ہاں
4	33.33%	نہیں
12		مکل

سوال نمبر 21۔ سول ہسپتال کوئٹہ کے وارڈ میں داخل ہونا کتنا آسان تھا؟

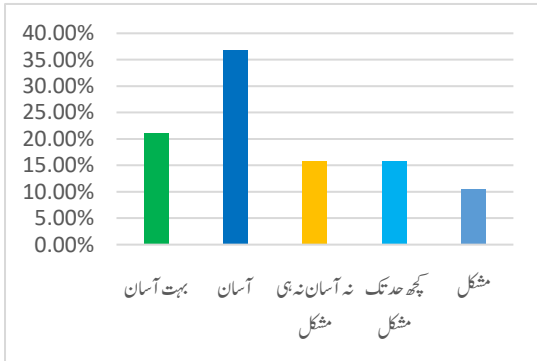
36.84% جواب دہندگان کے مطابق سول ہسپتال کوئٹہ کے وارڈ میں داخلہ لینا آسان تھا۔



جوابات	مکملہ جوابات
4	21.05%
7	36.84%
2	10.53%
5	26.32%
1	5.26%
19	کل

سوال نمبر 22۔ آپ کو جس وارڈ میں داخل کیا گیا وہاں بستر حاصل کرنا کس قدر آسان یا مشکل تھا؟

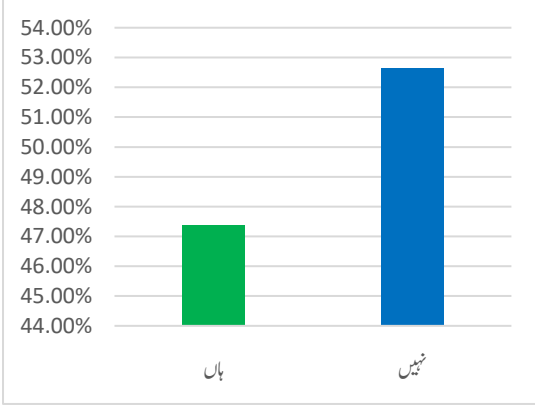
36.84% جواب دہندگان کے مطابق اپنے مطلوبہ وارڈ میں بستر حاصل کرنا ان کیلئے آسان تھا۔



جوابات	مکملہ جوابات
4	21.05%
7	36.84%
3	15.79%
3	15.79%
2	10.53%
19	کل

سوال نمبر 23۔ ہسپتال میں قیام کے دوران کیا آپ کو بیت الخلاء میں جانے یا رفع حاجت کا برتن استعمال کرنے کیلئے نرس یا دیگر ہسپتال کے عملے کی مدد کی ضرورت پڑی؟

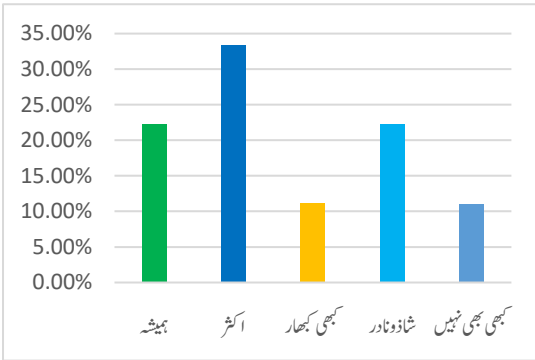
52.63% جواب دہندگان کو ہسپتال میں قیام کے دوران بیت الخلاء میں جانے یا رفع حاجت کا برتن استعمال کرنے کیلئے نرس یا دیگر ہسپتال کے عملے کی مدد کی ضرورت نہیں پڑی۔



جوابات		مکملہ جوابات
9	47.37%	ہاں
10	52.63%	نہیں
19		مکمل

سوال نمبر 24۔ بیت الخلاء تک جانے یا رفع حاجت کا برتن استعمال کرنے کیلئے کتنی دفعہ آپ کی ضرورت کے مطابق فوراً مدد فراہم کی گئی؟

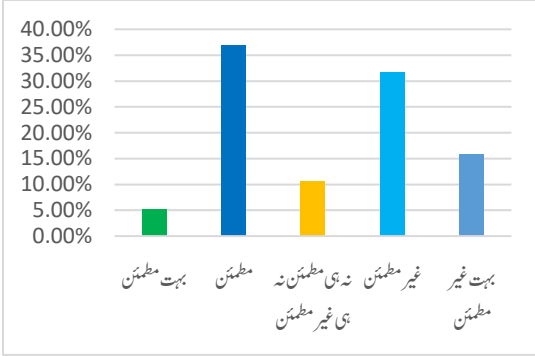
33.33% جواب دہندگان کو بیت الخلاء تک جانے یا رفع حاجت کا برتن استعمال کرنے کیلئے اکثر ان کی ضرورت کے مطابق فوراً مدد فراہم کی گئی۔



جوابات		مکملہ جوابات
2	22.22%	ہمیشہ
3	33.33%	اکثر
1	11.11%	کبھی کبھار
2	22.22%	شاذ و نادر
1	11.11%	کبھی بھی نہیں
26		مکمل

سوال نمبر 25- کیا آپ بستر کی چادروں کی صفائی سے مطمئن ہیں؟

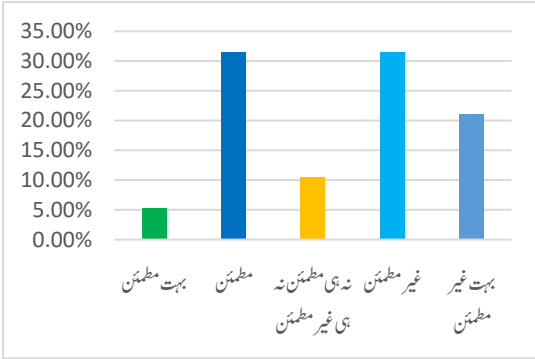
36.84% جواب دہندگان بستر کی چادروں کی صفائی سے مطمئن تھے۔



جوابات	مکملہ جوابات
1	بہت مطمئن
7	مطمئن
2	نہ مطمئن نہ ہی غیر مطمئن
6	غیر مطمئن
3	بہت غیر مطمئن
19	مکملہ

سوال نمبر 26- کیا آپ وارڈ کی صفائی سے مطمئن ہیں؟

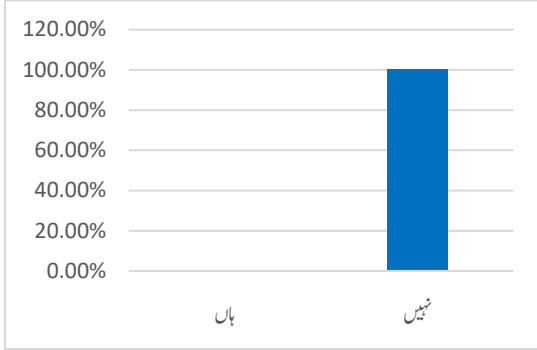
52.63% جواب دہندگان نے وارڈ کی صفائی پر عدم اطمینان کا اظہار کیا۔



جوابات	مکملہ جوابات
1	بہت مطمئن
6	مطمئن
2	نہ مطمئن نہ ہی غیر مطمئن
6	غیر مطمئن
4	بہت غیر مطمئن
19	مکملہ

سوال نمبر 27۔ ہسپتال میں آپ کے قیام کے دوران، کیا مریضوں کیلئے کھانا فراہم کرنے کا کوئی انتظام موجود تھا؟

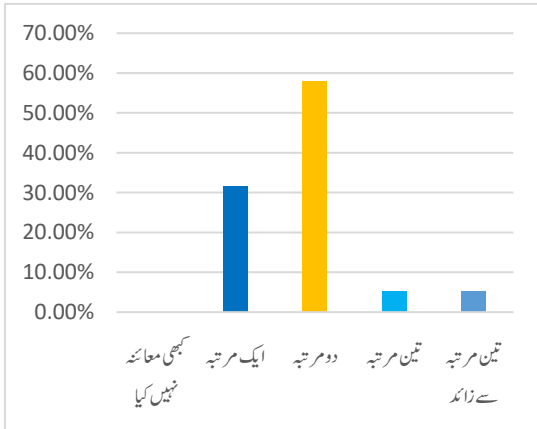
100% جواب دہندگان کے مطابق ہسپتال میں قیام کے دوران مریضوں کیلئے کھانا فراہم کرنے کا کوئی انتظام نہیں تھا۔



جوابات	مکملہ جوابات
0	ہاں
19	نہیں
19	مکملہ

سوال نمبر 28۔ ہسپتال میں آپ کے قیام کے دوران، ڈاکٹر نے آپ کو ایک دن میں کتنی بار معائنہ کیا؟

57.89% جواب دہندگان کے مطابق ہسپتال میں قیام کے دوران ڈاکٹر نے دن میں دو مرتبہ ان کا طبی معائنہ کیا۔

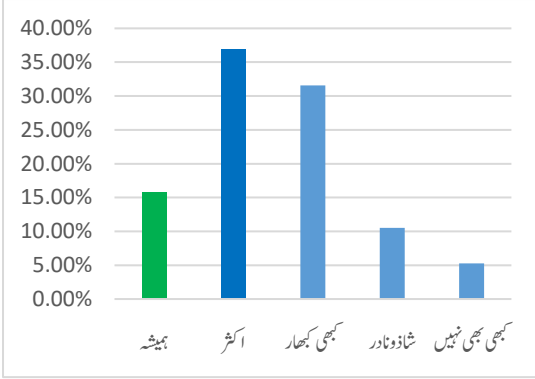


جوابات	مکملہ جوابات
0	کبھی معائنہ نہیں کیا
6	ایک مرتبہ
11	دو مرتبہ
1	تین مرتبہ
1	تین مرتبہ سے زائد
19	مکملہ



سوال نمبر 29- کیا ہسپتال میں آپ کے قیام کے دوران ڈاکٹر نے آپکی بیماری کے بارے میں آپ کو ہمیشہ آسان انداز میں سمجھایا؟

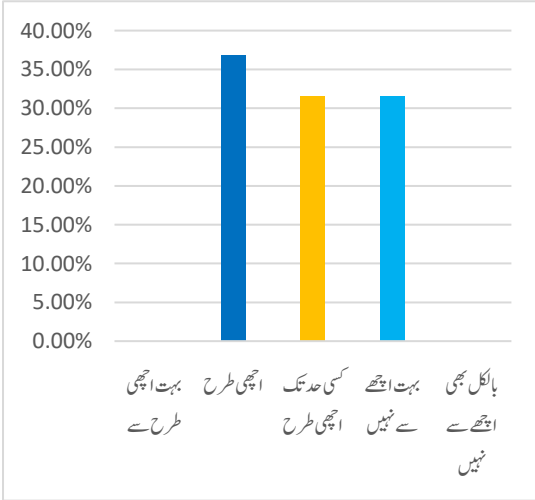
36.84% جواب دہندگان کے مطابق ہسپتال میں قیام کے دوران ڈاکٹر نے انکی بیماری کے بارے میں اکثر انہیں آسان انداز میں سمجھایا۔



جوابات	مکملہ جوابات
3	15.79%
7	36.84%
6	31.58%
2	10.53%
1	5.26%
19	مکمل

سوال نمبر 30- ڈاکٹر نے آئندہ احتیاط برتنے کے بارے میں کس حد تک آپ کو تفصیلاً بتایا؟

36.84% جواب دہندگان کے مطابق ڈاکٹر نے انہیں آئندہ احتیاط برتنے کے بارے میں اچھی طرح سے بتایا۔

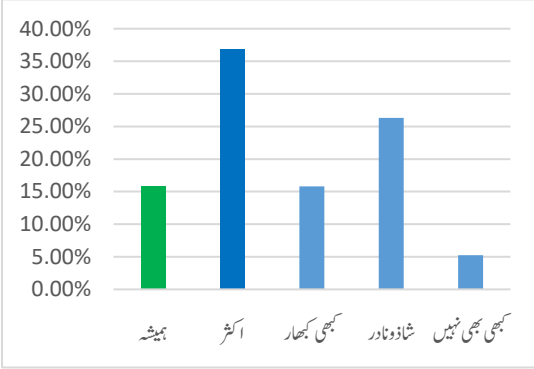


جوابات	مکملہ جوابات
0	0.00%
7	36.84%
6	31.58%
6	31.58%
0	0.00%
19	مکمل

سوال نمبر 31- کیا ہسپتال میں آپ کے قیام کے دوران نرس / ہسپتال کے عملے نے آپکی بیماری کے بارے میں آپ کو ہمیشہ آسان انداز میں سمجھایا؟

34.88% جواب دہندگان کے مطابق ہسپتال میں انکے قیام کے دوران نرس / ہسپتال کے عملے نے انہیں انکی بیماری کے بارے میں اکثر آسان

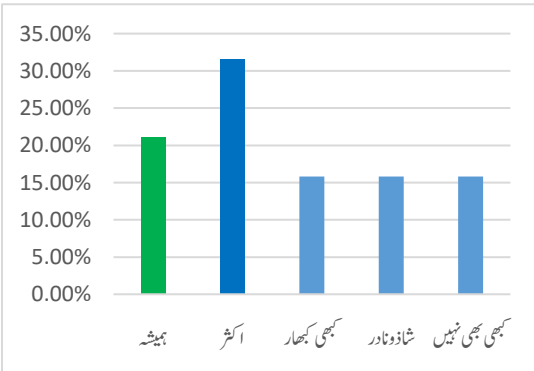
انداز میں سمجھایا۔



جوابات		مکملہ جوابات
3	15.79%	ہمیشہ
7	36.84%	اکثر
3	15.79%	کبھی کبھار
5	26.32%	شاذ و نادر
1	5.26%	کبھی بھی نہیں
19		مکمل

سوال نمبر 32- کیا آپ کو دوائی دینے سے پہلے ہسپتال کے عملے نے کبھی بتایا کہ یہ دوائی کس مقصد کیلئے ہے؟

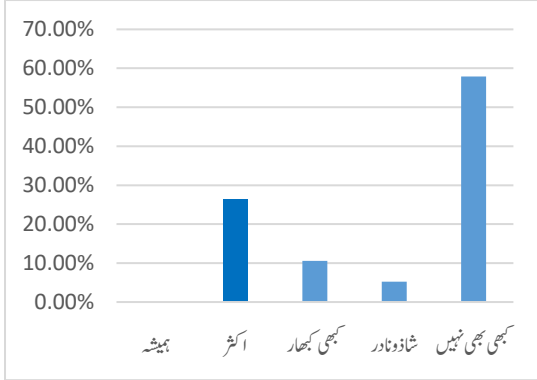
31.58% جواب دہندگان کے مطابق ہسپتال کے عملے نے انہیں دوائی دینے سے پہلے اکثر بتایا کہ یہ دوائی کس مقصد کیلئے ہے۔



جوابات		مکملہ جوابات
4	21.05%	ہمیشہ
6	31.58%	اکثر
3	15.79%	کبھی کبھار
3	15.79%	شاذ و نادر
3	15.79%	کبھی بھی نہیں
19		مکمل

سوال نمبر 33- کیا ہسپتال میں قیام کے دوران آپ کو ہمیشہ مفت ادویات فراہم کی گئیں؟

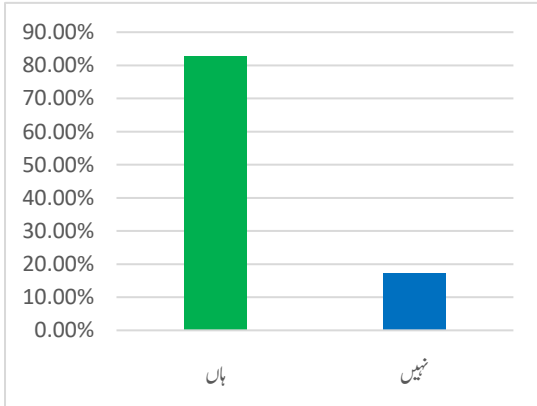
57.89% جواب دہندگان کے مطابق ہسپتال میں ان کے قیام کے دوران انکو کبھی بھی مفت ادویات فراہم نہیں کی گئیں۔



جوابات	مکملہ جوابات
0	0.00%
5	26.32%
2	10.53%
1	5.26%
11	57.89%
<b>19</b>	

سوال نمبر 34- کیا ڈاکٹر نے لیبارٹری سے کسی بھی قسم کا ٹیسٹ کروانے کا کہا؟

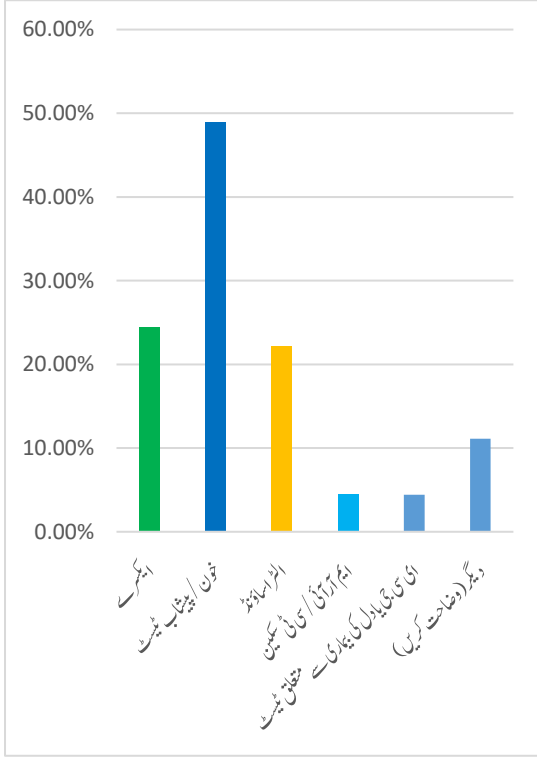
82.86% جواب دہندگان کو ڈاکٹر نے لیبارٹری سے ٹیسٹ کروانے کا کہا۔



جوابات	مکملہ جوابات
29	82.86%
6	17.14%
<b>35</b>	

سوال نمبر 35- آپ کے ڈاکٹر نے کس قسم کا لیبارٹری ٹیسٹ تجویز کیا؟

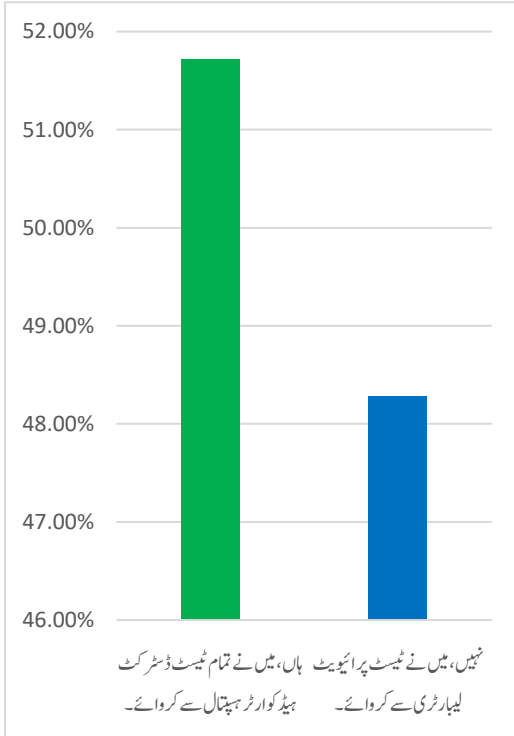
48.89% جواب دہندگان کو ڈاکٹر نے خون / پیشاب ٹیسٹ اور 24.44% کو ایکس رے تجویز کیا۔



جوابات		مکملہ جوابات
8	27.59%	ایکس رے
18	62.07%	خون / پیشاب ٹیسٹ
6	20.69%	الٹراساؤنڈ
4	13.79%	ایم آر آئی / سی ٹی سکین
4	13.79%	ای سی جی یا دل کی بیماری سے متعلق ٹیسٹ
0	0.00%	دیگر (وضاحت کریں)
29		کل

سوال نمبر 36۔ کیا مجوزہ ٹیسٹ کروانے کیلئے ہسپتال میں لیبارٹری موجود تھی؟

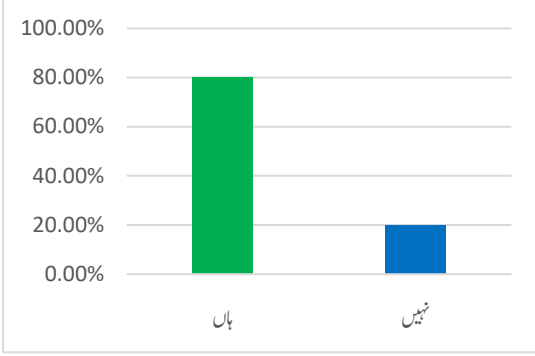
51.72% جواب دہندگان کے مطابق انہوں نے مجوزہ ٹیسٹ سول ہسپتال کوینڈ سے کروائے۔۔



جوابات	مکملہ جوابات
15	51.72%
14	48.28%
29	

سوال نمبر 37- کیا آپ نے سول ہسپتال کو سید سے ٹیسٹ کروانے کی فیس ادا کی؟

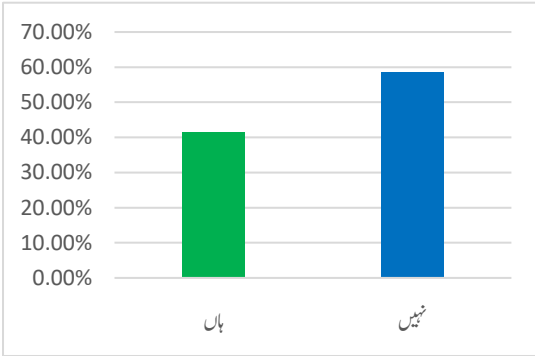
80% جواب دہندگان نے سول ہسپتال کو سید سے ٹیسٹ کروانے کی فیس ادا کی۔



جوابات		ممکنہ جوابات
12	80.00%	ہاں
3	20.00%	نہیں
15		کل

سوال نمبر 38- کیا آپ کے ڈاکٹر نے کسی مخصوص لیبارٹری سے ٹیسٹ کروانے پر اصرار کیا؟

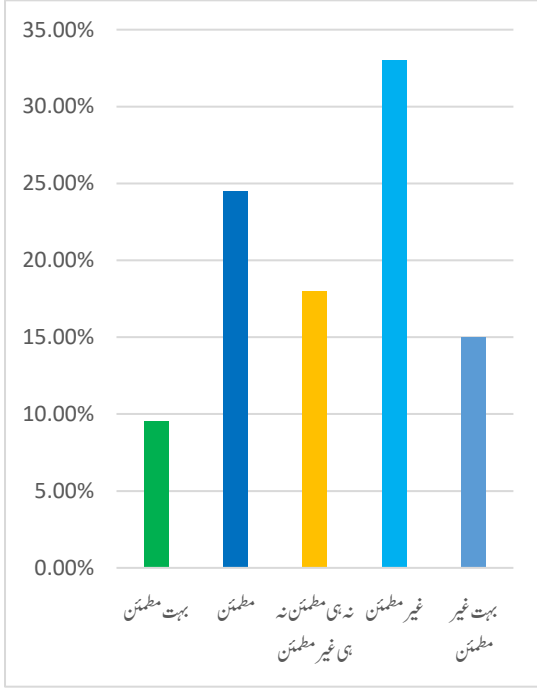
58.62% جواب دہندگان کے مطابق ڈاکٹر نے کسی مخصوص لیبارٹری سے ٹیسٹ کروانے پر اصرار نہیں کیا۔



جوابات		ممکنہ جوابات
12	41.38%	ہاں
17	58.62%	نہیں
29		کل

سوال نمبر 39۔ مجموعی طور پر آپ سول ہسپتال کو کنڈے میں اپنے آخری دورے سے کس حد تک مطمئن یا غیر مطمئن ہیں؟

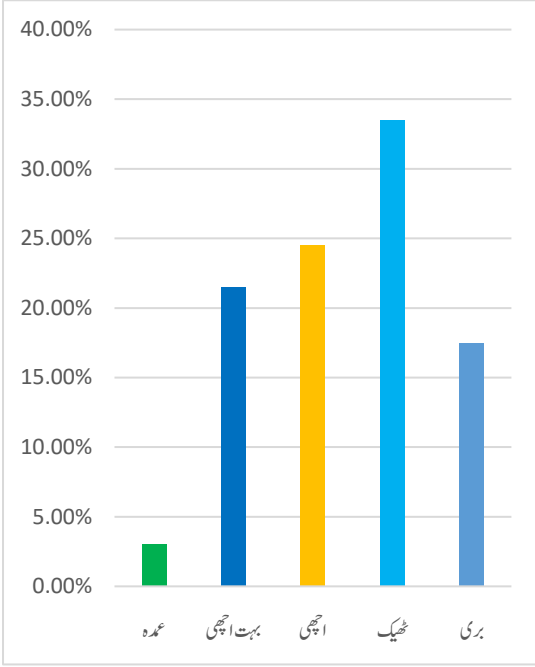
جواب دہندگان میں سے 41.50% نے سول ہسپتال کو کنڈے میں اپنے حالیہ دورے پر عدم اطمینان کا اظہار کیا۔



جوابات	مکملہ جوابات
13	6.50%
58	29.00%
46	23.00%
67	33.50%
16	8.00%
<b>200</b>	<b>مکمل</b>

سوال نمبر 40۔ مجموعی طور پر ہسپتال کے عملے کی جانب سے فراہم کردہ خدمات کو آپ نے کیسا پایا؟

33% جواب دہندگان نے مجموعی طور پر ہسپتال کے عملے کی جانب سے فراہم کردہ خدمات کو ٹھیک پایا۔

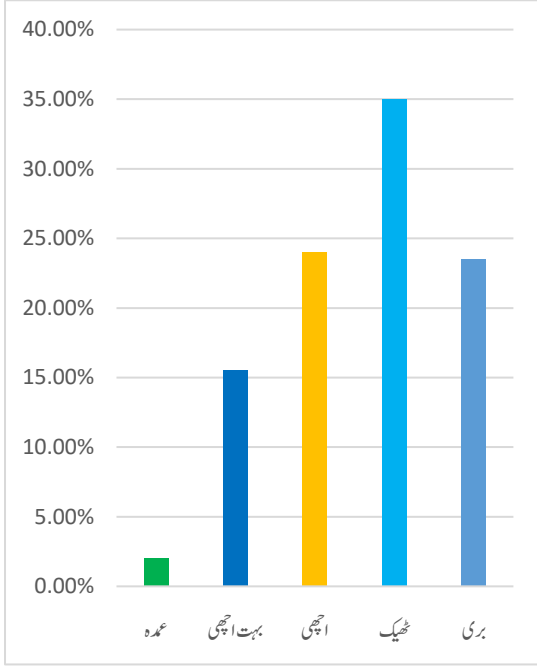


جوابات	مکملہ جوابات
6	3.00%
43	21.50%
49	24.50%
67	33.50%
35	17.50%
200	



سوال نمبر 41۔ مجموعی طور پر ہسپتال کی جانب سے کی جانے والی دیکھ بھال کو آپ نے کیسا پایا؟

35% جواب دہندگان کے مطابق مجموعی طور پر ہسپتال کی جانب سے کی جانے والی دیکھ بھال ٹھیک تھی۔



جوابات		مکملہ جوابات
4	2.00%	عمدہ
31	15.50%	بہت اچھی
48	24.00%	اچھی
70	35.00%	ٹھیک
47	23.50%	بری
200		مکمل



This project is co-funded by  
the European Union



**FRIEDRICH NAUMANN  
FOUNDATION** For Freedom.

Pakistan

This publication has been produced with the financial support of European Union and Friedrich Naumann Foundation for Freedom. The contents of this publication are the sole responsibility of Centre for Peace and Development Initiatives, (CPDI) and can in no way be taken to reflect the views of the European Union and Friedrich Naumann Foundation for Freedom.

یہ اشاعت یورپی یونین اور فریڈرک نوٹمین فاؤنڈیشن فار فریڈم کے تعاون سے شائع کی گئی ہے۔ جبکہ کتاب کے مندرجات کی ذمہ داری سینٹر فار فریڈم اینڈ ڈیولپمنٹ انیشیٹیو (سی پی ڈی آئی) کی ہے اور یہ یورپی یونین اور فریڈرک نوٹمین فاؤنڈیشن فار فریڈم کے نظریات کی عکاسی نہیں کرتے۔



FNF Pakistan

| cpdi.pakistan

| dlq.pakistan



FNFPakistan

| cpdi\_pakistan

| DLG\_Pakistan



southasia.fnst.org

| cpdi-pakistan.org

| dlq-pakistan.org